عید میلہ میں چھتہ بُنائی کے فن کا مظاہرہ، دو روزہ تربیتی ورکشاپ بھی ہوگی

(نمائندہ خصوصی) ۔۔۔

ضلع ہمدانیہ کے گاؤں نیلم آباد میں عید میلہ کے موقع پر چھتہ بُنائی کے فن کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ اس میلہ میں ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ۴۰ سے زائد کاریگر اپنے ہاتھ سے بنی ہوئی چھتیں، ٹوکریاں اور بید کی دیگر مصنوعات فروخت کریں گے۔ منتظمین کے مطابق میلہ کے پہلے روز ہی تقریباً ۶ ہزار افراد کی شرکت متوقع ہے۔

ڈپٹی کمشنر ضلع ہمدانیہ کی ہدایت پر محکمہ ثقافت و سیاحت نے میلہ کے انتظامات کیے ہیں۔ ڈائریکٹر ثقافت محترمہ نسرین جبیں قاضی نے بتایا کہ میلہ میں آنے والے کاریگروں کے لیے مفت رہائش اور کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ۱۲ کاریگروں کے اسٹال خصوصی طور پر ایسے خاندانوں کو دیے گئے ہیں جو نسل در نسل یہ فن اپنائے ہوئے ہیں۔

چھتہ بُنائی کی تربیتی ورکشاپ ۵ مئی سے ۱۰ مئی تک روزانہ صبح ۹ بجے سے دوپہر ۱ بجے تک جاری رہے گی۔ ورکشاپ میں ۲۵ نوجوانوں نے داخلہ لیا ہے۔ ہر شرکت کنندہ کو ۱۵ چھتے اور ضروری اوزار مفت فراہم کیے جائیں گے۔ ورکشاپ کے بعد ان میں سے ۱۰ بہترین کاریگروں کو ۵ ہزار روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل نیلم آباد کے تعاون سے ایک مستقل مرکز برائے ہنر و ثقافت قائم کیا جائے گا جہاں کاریگروں کو اپنی مصنوعات فروخت کرنے کے لیے مستقل جگہ میسر ہوگی۔ اس مرکز کی تعمیر پر ۱۲ لاکھ روپے لاگت کا تخمینہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہ ہنر نئی نسل کے ہاتھ سے ختم نہ ہو، اس کے لیے ہمیں ہر سطح پر مدد کرنی ہوگی۔‘‘

میلہ کے پہلے روز ہی خریداروں کی بڑی تعداد دیکھنے میں آئی۔ ۷۰ سالہ کاریگر حاجی نور محمد نے بتایا کہ انہوں نے ۱۲ سال کی عمر میں اپنے والد سے یہ کام سیکھا تھا۔ ان کے بقول ’’پہلے ہر گھر میں چھتے ہوتے تھے، اب بہت کم لوگ رہ گئے ہیں جو اصل بید پہچانتے ہیں۔‘‘ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ورکشاپ سے نئے کاریگر سامنے آئیں گے۔

میلہ میں آنے والے خریداروں میں شہر سے آئے ہوئے سیاح بھی شامل تھے۔ کراچی سے آئے ہوئے ۳۲ سالہ سیاح عمیر فاروق نے کہا کہ وہ پہلی بار ایسا میلہ دیکھ رہے ہیں اور یہاں سے شہد کے لیے ۲ چھتے خریدیں گے۔ ’’قیمت بہت مناسب ہے، اور کاریگروں سے براہِ راست خریدنے کا موقع ملنا بڑی بات ہے۔‘‘

میلہ کے منتظمین کے مطابق پہلے روز کی فروخت کا حتمی اعداد و شمار ۵ مئی کو جاری کیا جائے گا۔ ابتدائی اندازے کے مطابق پہلے دن ۱۸ لاکھ روپے سے زائد کی خرید و فروخت ہوئی۔ میلہ ۴ مئی تک جاری رہے گا۔ ہر روز صبح ۹ بجے سے رات ۹ بجے تک میلہ کھلا رہے گا۔ داخلہ مفت ہے۔

ضلعی کمیٹی کی ہدایت کے باوجود ۱۴ ہائیڈرنٹس فعال نہیں، شہری پانی کے ٹینکروں کے محتاج

ہائیڈرنٹس کی مرمت کے لیے ۲۰ لاکھ روپے مختص، ٹھیکہ ابھی تک نہیں دیا گیا

رپورٹ: عدنان اسماعیل

ضلعی کمیٹی برائے آگ سے بچاؤ کے اجلاس میں ۱۴ ہائیڈرنٹس کی فوری مرمت کا حکم دیے جانے کے باوجود شہر کے مختلف علاقوں میں یہ ہائیڈرنٹس ابھی تک فعال نہیں ہو سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ان ہائیڈرنٹس کی مرمت کے لیے ۲۰ لاکھ روپے مختص کیے جا چکے ہیں، تاہم ٹھیکہ دینے کا عمل تاحال مکمل نہیں ہو سکا۔ اس تاخیر کی وجہ سے گرمی کے موسم میں آگ لگنے کی صورت میں فائر بریگیڈ کو پانی کے لیے دور دراز کے ذرائع پر انحصار کرنا پڑے گا۔

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہائیڈرنٹس کی مرمت کا حکم ۱۰ مارچ کو دیا گیا تھا، اب اپریل ختم ہونے کو ہے اور ابھی تک کام شروع نہیں ہوا۔‘‘ انہوں نے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر کو ہدایت کی کہ ٹھیکہ دینے کے عمل کو ۷ دن کے اندر مکمل کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم کاغذی کارروائی کا انتظار نہیں کر سکتے، آگ کاغذ دیکھ کر نہیں لگتی۔‘‘

اجلاس کو بتایا گیا کہ ۱۴ میں سے ۹ ہائیڈرنٹس ایسے علاقوں میں ہیں جہاں پانی کا پریشر پہلے ہی کم ہے، جبکہ ۳ ہائیڈرنٹس سے پانی بالکل نہیں آ رہا۔ ایک ہائیڈرنٹ کے بارے میں رپورٹ دی گئی کہ وہ ٹوٹ چکا ہے اور اس کی جگہ نیا ہائیڈرنٹ لگانا ہوگا۔ ان کے مطابق ۱۰ ہائیڈرنٹس کے لیے ۷۵ فیصد رقم مختص کی جا چکی ہے، جبکہ باقی ۴ کے لیے اضافی فنڈز کی درخواست کی گئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ہائیڈرنٹس کی مرمت کے بعد اس کی تصویر اور تصدیق ایک رجسٹر میں درج کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم